جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل

کے

اساتذۂ حدیث

سنہ ۱۳۴۲ھ تا سنہ ۱۴۳۸ھ

حسب ایماء

حضرت مولانا **احمد صاحب بزرگ سملکی** دامت برکاتہم

(مہتمم جامعہ اسلامیہ ڈابھیل)

مرتب

مفتی عبدالقیوم راجکوٹی

ناشر

جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل، گجرات

جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل

کے

اساتذۂ حدیث

۱۳۴۲ھ تا ۱۴۳۸ھ

حسبِ ایماء

حضرت مولانا احمد صاحب بزرگ سملکی دامت برکاتہم
(مہتمم جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل)

مرتب

مفتی عبدالقیوم راجکوٹی

ناشر

جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل، گجرات

تفصیلات

اسمِ کتاب:..........جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل کے اساتذۂ حدیث
مرتب:............................مفتی عبدالقیوم راجکوٹی
حسبِ ایماء:................حضرت مولانا احمد صاحب بزرگ سملکی مدظلہ
کمپوزنگ:.........................مفتی اویس صاحب گودھروی
صفحات:...۷۲
سن طباعت:............ربیع الآخر ۱۴۳۸ھ مطابق جنوری ۲۰۱۷ء
ناشر:............................جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل

ملنے کا پتہ

JAMIA ISLAMYA TALIMUDDIN
DABHEL, TA:JALALPOR
DIST: NAVSARI, GUJRAT,
PIN:396415

فہرست

نمبر شمار	عناوین	صفحہ
۱	پیش لفظ از مفتی عبدالقیوم راجکوٹی	۷
۲	مکتوب بہ نام حضرت مولانا احمد بزرگ صاحب مدظلہ	۱۲
۳	مکتوب کا جواب	۱۴
۴	حضرت مولانا عبدالجبار صاحب پشاوریؒ	۱۷
۵	شیخ الحدیث حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کشمیریؒ	۱۸
۶	شاہ صاحبؒ کی چودہ سوانح حیات	۱۸
۷	شاہ صاحبؒ کے دروس کے مجموعے	۲۰
۸	شیخ الحدیث حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانیؒ	۲۴
۹	حضرت مولانا سید سراج احمد صاحب رشیدیؒ	۲۶
۱۰	حضرت مولانا بدر عالم صاحب میرٹھی مہاجر مدنیؒ	۲۷
۱۱	شیخ الحدیث حضرت مفتی عزیز الرحمٰن صاحب عثمانیؒ	۲۸
۱۲	شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب امروہیؒ	۲۹
۱۳	شیخ الحدیث حضرت مولانا سید محمد یوسف صاحب بنوریؒ	۳۰
۱۴	حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بلیاوی ثم دیوبندیؒ	۳۱
۱۵	شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالجبار صاحب اعظمیؒ	۳۲
۱۶	شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب دیوبندیؒ	۳۳

۱۷	شیخ الحدیث حضرت مولانا ظفر احمد تھانویؒ	۳۴
۱۸	شیخ الحدیث حضرت مولانا شمس الحق صاحب افغانیؒ	۳۵
۱۹	حضرت مولانا محمد مالک صاحب کاندھلویؒ	۳۶
۲۰	حضرت مولانا اسلام الحق صاحب کوپاگنجی اعظمیؒ	۳۷
۲۱	حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب سرحدی دیوبندیؒ	۳۸
۲۲	شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الرؤف صاحب پشاوریؒ	۳۹
۲۳	حضرت مولانا مفتی محمد ظفیر الدین صاحب مفتاحیؒ	۴۰
۲۴	حضرت مولانا مفتی احمد صاحب بیماتؒ	۴۱
۲۵	حضرت مولانا عبد الغفور صاحب سواتی ثم ڈابھیلیؒ	۴۲
۲۶	شیخ الحدیث حضرت مولانا شریف حسن صاحب دیوبندیؒ	۴۳
۲۷	حضرت مولانا خیر الرحمٰن صاحب پٹھان احمد آبادیؒ	۴۴
۲۸	شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی لکھنویؒ	۴۵
۲۹	حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب پالنپوریؒ	۴۶
۳۰	حضرت مولانا محمد آدم صاحب طالعپوریؒ	۴۷
۳۱	شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ایوب صاحب اعظمیؒ	۴۸
۳۲	حضرت مولانا مفتی اسماعیل صاحب گوراراندیریؒ	۴۹
۳۳	حضرت مولانا مفتی اسماعیل صاحب کچھولوی دامت برکاتہم	۵۰
۳۴	حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب پٹنی دامت برکاتہم	۵۱
۳۵	حضرت مولانا سید ابرار احمد صاحب دھولیویؒ	۵۲

۳۶	شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم	۵۳
۳۷	حضرت مولانا قاضی محمد حمد اللہ صاحب پشاوریؒ	۵۴
۳۸	حضرت مولانا غلام محمد صاحب نرولویؒ	۵۵
۳۹	حضرت مولانا یوسف صاحب کاویؒ	۵۶
۴۰	حضرت مولانا شوکت علی صاحب اعظمیؒ	۵۷
۴۱	حضرت مولانا محمد ابوبکر صاحب غازی پوریؒ	۵۸
۴۲	حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب اعظمی دامت برکاتہم	۵۹
۴۳	حضرت مولانا مفتی اسماعیل صاحب چاسوی دامت برکاتہم	۶۰
۴۴	شیخ الحدیث حضرت مولانا واجد حسین صاحب دیوبندیؒ	۶۱
۴۵	حضرت مولانا مفتی عباس صاحب بسم اللہ ڈابھیلی دامت برکاتہم	۶۲
۴۶	شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اکرام علی صاحب بھاگل پوریؒ	۶۳
۴۷	حضرت مولانا الیاس صاحب لوہاروی دامت برکاتہم	۶۵
۴۸	حضرت مولانا مفتی محمود صاحب بارڈولی دامت برکاتہم	۶۶
۴۹	مفتی عبد القیوم صاحب راجکوٹی حفظہ اللہ	۶۷
۵۰	حضرت مولانا مفتی عبید اللہ صاحب سورتی دامت برکاتہم	۶۸
۵۱	حضرت مولانا رشید احمد صاحب سیلوڈوی دامت برکاتہم	۶۹
۵۲	حضرت مولانا مفتی محمد حفظ الرحمٰن صاحب سملکی دامت برکاتہم	۷۰
۵۳	حضرت مولانا مفتی اسامہ صاحب پالن پوری دامت برکاتہم	۷۱

پیش لفظ

از: مفتی عبدالقیوم راجکوٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلي علی رسوله الكريم:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے تقریباً دس سال سے جامعہ میں اس کی تاریخ مرتب کرنے کا کام جاری ہے۔ اس کام کے اصل محرک اور منصۂ شہود پر لانے والے جامعہ ہذا کے مہتمم حضرت مولانا احمد بزرگ صاحب سملکی دامت برکاتہم ہیں۔ چناں چہ ان کی توجہ اور تحریک سے اب تک بفضل اللہ تاریخِ جامعہ کے مختلف گوشے منظرِ عام پر آچکے ہیں اور کارواں اپنی منزل طے کر رہا ہے۔

جامعہ کے تعارف کے موضوع پر سب سے پہلے حضرت مولانا محمد سعید صاحب بزرگ سملکیؒ (م: ۱۴۱۱ھ) کے دورِ اہتمام میں "استعراض خاطف علمی جامعة دابيل" بہ زبانِ عربی از قلم: حضرت مولانا ابوبکر صاحب غازی پوریؒ (م: ۱۴۳۳ھ) ایک رسالہ لکھا گیا، جواب نایاب ہے۔ اس کے بعد جامعہ کی تاریخ "تاریخ جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین، ڈابھیل، سملک" (مرتبہ: حضرت مولانا فضل الرحمن اعظمی دامت برکاتہم، حال شیخ الحدیث مدرسہ عربیہ اسلامیہ آزادول، جنوبی افریقہ) مولانا موصوف بزرگ کے دورِ اہتمام میں ۱۴۰۵ھ میں طبع ہوئی۔ اس کے بعد اس سلسلہ کی ساری مطبوعات موجودہ مہتمم صاحب مدظلہم کی تحریک کا نتیجہ ہے۔ مثلاً:

(۱) فضلائے جامعہ (۲) اجلاسِ صد سالہ (۳) تعارفِ جامعہ، اردو، گجراتی، انگریزی (۴) تعریف موجز بجامعة دابيل (عربی زبان میں) (۵) جامعہ ڈابھیل اور فن تجوید (۶) تاریخ ورجالِ افتاء (فتاویٰ جامعہ کا پہلا حصہ) (۷) بانئ جامعہ نمبر (۸) تذکرۂ محسنِ قوم وملت، حضرت مولانا احمد حسن بھام سملکیؒ (م: ؁۱۳۳۷ھ) (۹) جامعہ کے دو ہم نام استاذ: مولانا ابراہیم صاحب کاویؒ (م: ۱۴۳۶ھ) اور مولانا ابراہیم صاحب ایٹالویؒ (م: ۱۴۳۷)۔ (۱۰) زیرِ نظر رسالہ ’’اساتذۂ حدیث‘‘ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے، جس کے وجود میں آنے کا سبب مولانا عبد الاحد بن قاری یوسف راندیری فلاحی زید مجدہم کا مکتوب ہے۔ (آگے مکتوب اور اس کا جواب آرہا ہے۔ قارئین وہاں ملاحظہ فرمالیں)۔

’’تهيج صغيرات الأمور كبيرها‘‘ بالکل صحیح ہے، یعنی بعض مرتبہ چھوٹے امور بڑے امور کے لیے محرک ہوتے ہیں۔ محدثینِ جامعہ کے نام کی اس فہرست سے یہ فائدہ ہوگا کہ حدیث شریف کی سند ملانے میں فضلا کے لیے بڑی آسانی ہوجائے گی۔

ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ کتبِ احادیث کس استاذ صاحب نے کتنے سال پڑھائی؟ سنین کی بھی تعیین ہوجاتی؛ لیکن یہ کام قابو میں نہ آیا، اس لیے کہ تمام سرکلر بک (گشتی اعلان وحکم) جامعہ میں محفوظ نہیں، اس لیے درمیان میں تسلسل ٹوٹ جاتا ہے۔

جن سالوں کی سرکلر بک نہیں ان سالوں کے فضلا سے حتی الوسع رابطہ کر کے معلومات حاصل کی گئی ہیں، تاہم قدیم اساتذہ کی پڑھائی ہوئی کتبِ حدیث کی تفصیلات پورے طور پر معلوم نہ ہوسکی، اس لیے اپنے والی ساری کوشش صرف کرنے

کے بعد جو کچھ ملا، پیش کر دیا ہے۔

تاہم متعلقینِ جامعہ کی خدمت میں مؤدبانہ عرض ہے کہ اگر کسی مدرس صاحب یا کسی کتاب کا نام یا کوئی اَور تفصیل اس میں نہ آسکی ہو اور وہ کسی صاحب کے علم میں ہو تو مطلع فرما کر ممنون کریں، بعد کے ایڈیشن میں اس کمی کی تلافی کر دی جائے گی، ان شاء اللہ۔

واضح ہو کہ محدثینِ جامعہ میں مشکاۃ شریف اور دورۂ حدیث پڑھانے والے حضرات اساتذہ ہی کے ناموں کو شامل کیا ہے؛ اس لیے کہ صاحبِ خط نے بالمشافہہ یہی فرمایا تھا کہ: ہمیں ان ہی امور کی تفاصیل مطلوب ہیں۔

کتبِ احادیث پڑھانے والے اساتذہ کی جائے فراغت پر طائرانہ نظر کرنے سے اندازہ ہوگا کہ زیادہ تر قاسمی ہیں، یعنی دار العلوم دیوبند میں کتبِ حدیث پڑھنے والے ہیں، اسی وجہ سے حکیم الاسلام حضرت قاری محمد طیب صاحبؒ اس جامعہ کو ''دار العلوم ثانی'' کے نام سے موسوم فرماتے تھے۔

یہ رسالہ تاریخِ جامعہ، سرکلر بک اور مطبوعہ سوانح -جن کی تعداد تقریباً اسّی ہے- کی مدد سے تیار کیا گیا ہے، اور جامعہ میں مدرس صاحب کی آمد کے سنین کے لحاظ سے ناموں کو مرتب کیا ہے۔

بعض احباب نے رسالہ کی ترتیب کے دوران اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ اس میں محدثین جامعہ کے کچھ حالات بھی لکھ دیے جائے تو بہتر ہوگا ان کے اس نیک اور مفید مشورے کی تکمیل زیرِ ترتیب جدید تاریخِ جامعہ میں کر دی جائے گی ان شاء اللہ۔ یہ

’’عجالۂ نافعہ‘‘ اس کا متحمل نہیں۔

تاریخی کام میں بھول چوک کا امکان رہتا ہے؛ اس لیے حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کے مشورے وایماء پر جامعہ کے دو قدیم ومعمّر استاذ -جن کی عمرِ مستعار کے تقریباً پچاس سال احاطۂ جامعہ میں گذرے ہیں-: حضرت اقدس مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم اور حضرت مفتی عباس صاحب ڈابھیلی مدظلہ کی محتاط نظر سے یہ رسالہ گزارا گیا، ان دونوں حضرات نے از اول تا آخر حرفاً حرفاً ملاحظہ فرمایا اور متعدد اصلاح فرمائی؛ اللہ تعالیٰ ان حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان حضرات کے سایۂ عاطفت کو بہ عافیت وسلامت باقی رکھے۔ نیز جن حضرات نے معلومات فراہم کرنے میں تعاون پیش کیا ہے، اللہ تعالیٰ انہیں بھی دونوں جہاں میں بہتر سے بہتر بدلہ عنایت فرمائے۔

مفتی اویس صاحب گودھروی زیدمجدہم (استاذ جامعہ) کا بیش از بیش تعاون اور مشورہ اس کی تیاری میں شاملِ حال ہے، نیز کتابت کے فرائض بھی موصوف نے انجام دیے ہیں؛ اللہ تعالیٰ موصوف کو دن دوگنی رات چوگنی ترقیات سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔

کن الفاظ میں ربِ کریم کی حمد وثنا کروں اور کس طرح شکر وامتنان پیش کروں اُس رب کے حضور، جس نے اپنے بے بضاعت، کمزور اور نااہل بندے کو جامعہ کے اصحاب الحدیث کی خدمت وسعادت بخشی۔ دعا ہے کہ: اللہ تعالیٰ فنِ حدیث کے اسماء الرجال کی صف میں اس رسالے کو جگہ عنایت فرمائے، اور اس میں ذکر کردہ

نفوسِ قدسیہ کی برکت سے شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

وصلی اللہ علی خیر خلقہ سیدنا محمد و آلہ وصحبہ اجمعین۔

احقر: عبدالقیوم راجکوٹی
معین مفتی دارالافتاء جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین
ڈابھیل۔ سملک، گجرات
۱۸؍ربیع الثانی ۱۴۳۸ھ مطابق ۱۷؍جنوری ۲۰۱۷ء
بہ وقت: چاشت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکتوب بہ نام حضرت مہتمم صاحب مدظلہ

محترم المقام حضرت مولانا احمد بزرگ صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد سلام مسنون!

عرض اینکہ ہم نے مفکرِ ملت، فخرِ گجرات، محبوب العلما والصلحا رئیس الجامعات حضرت مولانا عبداللہ صاحب کاپودروی دامت برکاتہم العالیہ کے مشورہ سے یہ ارادہ کیا ہے کہ صوبۂ گجرات کے ان مؤقر وفاضل اساتذۂ کرام کے حالات جمع کیے جائیں جو (۱) گجرات ہی کے ہیں اور انہوں نے گجرات ہی میں علمِ حدیث کا درس دیا ہو۔ (۲) گجرات کے ہیں اور انہوں نے گجرات سے باہر کسی اور جگہ درس دیا ہو۔ (۳) گجرات کے نہیں ہیں، لیکن گجرات میں درس دیا ہو۔ یا اسی طرح ان حضراتِ علمائے کرام کے حالات وکوائف جمع کیے جائیں جو فی الحال تدریسِ حدیث میں مشغول ہیں، تاکہ آئندہ آنے والی نسل کو معلوم ہو کہ علمِ حدیث شریف کی نشر واشاعت میں ان فضلائے گجرات کا کتنا بڑا حصہ رہا ہے۔

ہم ان شاء اللہ اسے بہت ہی جلد منظرِ عام پر لانے کا عزمِ مصمم رکھتے ہیں، اس لیے آں محترم سے مؤدبانہ گذارش ہے کہ: اپنے ادارہ میں علمِ حدیثِ شریف کے اساتذۂ سابقین وموجودین کے احوال سے مطلع فرما کر ممنون ومشکور فرمائیں۔

چناں چہ مندرجۂ ذیل امور سے متعلق معلومات بطورِ خاص مطلوب ہیں:

(۱) استاذِ گرامی کا اسمِ مبارک مع ولدیت

(۲) ابتدائی تعلیم

(۳) سنِ فراغت ومقامِ فراغت

(۴) حدیث کی کن کن کتابوں کی تدریس کی؟

(۵) کن کن اداروں میں کتنے کتنے سال علمِ حدیث شریف کی خدمت کی؟

(۶) طرزِ تدریس کی کوئی خصوصیت

(۷) مجموعی مدتِ تدریس کتنے سال رہی؟ وغیرہ وغیرہ

ہمیں آپ کی ذاتِ گرامی سے امید ہے کہ اس اہم کام کی تکمیل میں تعاون فرما کر ممنون فرمائیں گے اور بعد از تکمیل مندرجۂ ذیل پتہ پر مطلوبہ معلومات ارسال فرمائیں گے۔ ولکم الشکر سلفا۔ فقط والسلام

Qari Mohsin Qari Yuusf Patel
, Rander road,Rahmat nagar,4
Surat, Rander 395005
MO: 7359019368/8866668323

محتاجِ دعا احقر:

محسن بن قاری یوسف راندیری فلاحی

عبد الاحد بن قاری یوسف راندیری فلاحی

مکتوب کا جواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم ومکرم جناب مولانا محسن صاحب اور مولانا عبدالاحد صاحب زید مجدکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد سلام مسنون! آں صاحبان نے حضرت مولانا عبداللہ صاحب کاپودروی دامت برکاتہم کے مشورہ سے بہت اہم اور مفید کام شروع فرمایا ہے، اللہ تعالی بعافیت پایۂ تکمیل تک پہنچائے، مدد ونصرت فرمائے اور شرفِ قبول عطا فرمائے۔ محدثین کا تذکرہ بڑے خیر اور برکت کا باعث ہے۔ ”عند ذکر الصالحین تنزل الرحمۃ“۔

چوں کہ یہ کام مولانا کے مشورہ سے شروع کیا گیا ہے، اور مولانا کا مشورہ ہمارے لیے حکم کا درجہ رکھتا ہے؛ اس لیے درخواست کی اہمیت کے پیش نظر عملی جواب کی طرف فوری توجہ دی گئی۔

ہمارے یہاں ایک مدت سے تاریخِ جامعہ ڈابھیل کے موضوع پر کام جاری ہے (اس سلسلہ میں کچھ مطبوعات منظرِ عام پر آچکی ہیں) اس کو روک کر کام شروع کردیا، جو بحمد اللہ تقریباً تین ماہ میں مکمل ہوا۔

نمبر: ۵/ اور ۶ کی جواب دہی سے معذرت قبول فرمالیں!

”والعذر عند کرام الناس مقبول“

یہ دونوں نمبر اس کے متقاضی ہیں کہ ان مدرسین محدثین حضرات کی سوانحِ حیات، مواضعِ

خدمات اور طرزِ تدریس سے واقفیت ہو اور یہ امر بہت مشکل ہے۔ ہمارے یہاں سب کی سوانح محفوظ نہیں ہے اور نہ مطبوع ہے؛ بلکہ بعض قدیم مدرسین کے نام کے سوا کچھ معلوم نہیں، تاہم جواب طلب نمبر: ۶/۵ کی خانہ پُری "ما لا یُدرك كلُّه لا يُترك جُلُّه" پر عمل کرتے ہوئے ایک کالم "تفصیلات" کے نام سے قائم کر کے اس میں بعض مدرسین حضرات کے سوانحی خاکے پر مشتمل مضمون کا مأخذ اور سوانحِ حیات کی نشان دہی کر دی ہے، نیز ان میں سے جن جن حضرات کے دروس کا مجموعہ چھپا ہوا ہے اس کا بھی حوالہ دے دیا ہے، ہر ایک کے نام کے نیچے بین القوسین اس امر کی بھی نشان دہی کر دی ہے کہ جامعہ ڈابھیل میں آمد سے پہلے یا یہاں سے الگ ہونے کے بعد کہاں کہاں حدیث شریف یا کسی اَور دینی شعبہ کی خدمت انجام دی ہے؛ تاکہ وہاں مراجعت کر لی جائے۔ فقط والسلام

طالبِ دعا:
احقر عبد القیوم راجکوٹی
بہ حکم وایماء:
حضرت مولانا احمد بزرگ مدظلہ
مہتمم جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل، سملک
۱۸؍ربیع الثانی ۱۴۳۸ھ مطابق ۱۷؍جنوری ۲۰۱۷ء
بہ وقت: چاشت

① حضرت مولانا عبدالجبار صاحب پشاوریؒ

(صدر مدرس مدرسہ تعلیم الدین ڈابھیل)

اسمِ گرامی: مولانا عبدالجبار ابن مولانا شاہ حسین صاحب پشاوریؒ

ولادت: ۱۳۰۰ھ/ ۱۸۸۳ء بہ مقام: محلہ بابوخیل کوٹھا، ضلع: مردان؛ پاکستان۔

ابتدائی تعلیم: اپنے علاقے میں۔

فراغت: مدرسہ ناصریہ ٹونک۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: مشکاۃ المصابیح۔

مجموعی مدتِ تدریس: مدرسہ تعلیم الدین کے مدرس اعلیٰ ۱۳۴۲ھ تا ۱۳۵۲ھ۔

وفات: مؤرخہ ۱۳؍ذی الحجہ ۱۳۹۶ھ ۱۵؍نومبر ۱۹۷۶ء

تفصیلات: مشاہیرِ علمائے سرحد، ازقلم: ڈاکٹر حافظ قاری فیوض الرحمن؛ مطبوعہ: مجلسِ نشریاتِ اسلام ناظم آباد، کراچی۔

② شیخ الحدیث حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کشمیریؒ

(صدر مدرس دار العلوم دیوبند)

اسمِ گرامی: علامہ انور شاہ ابن معظم شاہ صاحب کشمیریؒ۔

ولادت: ۲۷؍شوال ۱۲۹۲ھ ۱۷؍اکتوبر ۱۸۷۵ء۔ بہ مقام: دودھوان (کشمیر)۔

ابتدائی تعلیم: کشمیر پھر ہزارہ۔

فراغت: دار العلوم دیوبند ۱۳۱۴ھ۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ①صحیح البخاري ②سنن الترمذي۔

مجموعی مدتِ تدریس: ۱۳۴۶ھ سے ۱۳۵۱ھ تک؛ بہ استثناء دو یا ڈھائی ماہ۔

وفات: ۳؍صفر ۱۳۵۲ھ ۲۹؍مئی ۱۹۳۳ء؛ بہ مقام: دیوبند

تفصیلات:

شاہ صاحب کی چودہ سوانح حیات

①نفحة العنبر از قلم: مولانا محمد یوسف بنوری۔ مطبوعہ: مجلسِ علمی ڈابھیل

②تراجم ستة من فقهاء العالم الإسلامي فی القرن الرابع عشر وآثارهم الفقهية۔ از قلم: شیخ عبد الفتاح ابوغدہ۔ ناشر: مکتب المطبوعات الإسلامية، حلب

③ تقدیسِ انور، ازقلم: مولانا عبدالرحمن کوندو صاحب؛ مطبوعہ: مکتبۂ عمر فاروق شاہ فیصل کالونی، کراچی۔

④ نقشِ دوام، ازقلم: مولانا انظرشاہ صاحب کشمیریؒ؛ مطبوعہ: شاہ اکیڈمی دیوبند

⑤ حیاتِ انور، مرتب: ابن الانور سید محمد ازہر شاہ قیصر؛ مطبوعہ: شاہ منزل، محلہ خانقاہ، دیوبند۔

⑥ انوارِ انوری، از: مولانا محمد لائل پوری انوری قادریؒ؛ سن طباعت: ۳۰ر جنوری ۱۹۶۸ء مطابق ۲۹ر شوال ۱۳۸۷ھ۔

⑦ سیرتِ انور، از: مسعود احمد قاسمی، مطبوعہ: ادارہ ہادی دیوبند۔

⑧ مولانا انورشاہ کشمیری، حیات اور علمی کارنامے؛ از: ڈاکٹر قاری محمد رضوان اللہ، استاذ شعبۂ سنی دینیات؛ مطبوعہ: مسلم یونیورسٹی پریس علی گڈھ ۱۹۷۴ء۔

⑨ تذکرۂ انور، از: مولانا عتیق احمد مدرسِ دیوبند۔

⑩ جزاء الاحسان، از: مولانا کریم بخش صاحب گورنمنٹ کالج لاہور۔

⑪ تصویرِ انور، از: حضرت مولانا سید انظرشاہ مسعودیؒ؛ مطبوعہ: معہد الانور دیوبند۔

⑫ علامہ انورشاہ کشمیری، از: مولانا عبدالرشید بستوی القاسمی؛ مطبوعہ: معہد الانور، دیوبند۔

⑬ تجلیاتِ انور، ۱۸ تا ۲۰ر اکتوبر ۱۹۷۷ء، سرینگر میں منعقدہ سیمینار کے مقالات کا حسین گلدستہ؛ مطبوعہ: آل جموں وکشمیر مسلم اوقاف سرینگر۔

⑭ کمالاتِ انوری، (مصنف کا نام معلوم نہیں)۔

شاہ صاحبؒ کے مطبوعہ دروس کے مجموعے

① فیض الباری علی صحیح البخاری۔ جامع ومرتب: مولانا بدر عالم صاحب میرٹھی مہاجرِ مدنیؒ، مطبوعہ: مجلسِ علمی ڈابھیل وکراچی۔

② العرف الشذي سننِ ترمذی کی تقریر۔ جامع ومرتب: مولانا محمد چراغ گوجرانوالویؒ (ترمذی شریف کے ساتھ طبع ہوئی ہے)؛ مطبوعہ: اشرف بک ڈپو دیوبند۔

③ انوار المحمود علی سنن ابی داؤد، جامع ومرتب: مولانا محمد صدیق نجیب آبادیؒ؛ مطبوعہ: ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ کراچی۔

علامہ انور شاہ کشمیریؒ اس تقریر کے متعلق اپنے ایک گرامی نامہ۔ جو جامع ومرتب کے نام ہے۔ میں تحریر فرماتے ہیں:

"انوار المحمود کو بعض بعض جگہ سے بغور دیکھا، عبارتی اور مضمون کی غلطی سے مبرّا پایا اور یہ دیکھ کر بے حد مسرت ہوئی کہ میری مراد کو سمجھ کر صحیح عبارت میں ادا کیا گیا ہے اور اس کی بھی کوشش کی گئی ہے کہ حتی الامکان عباراتِ شارحین شروح سے لی جائیں، خلافِ امید اتنا بڑا کام باوجود مشغلۂ درس وتدریس کے جو تم نے انجام دیا ہے اس سے بے حد مسرت ہوئی۔ فجزاکم اللّٰہ تعالی خیر الجزاء في الدارین اور اللّٰہ تعالی وقت اور ہمت میں برکت عطا کریں، میری رائے ہے کہ اس کو اسی طرح طبع کرا دیا جائے، اس سے طلبہ کو "عرف الشذي" سے بہت زیادہ فائدہ ہوگا اور جو اس میں

خامی تھی وہ بھی رفع ہوگئی'' الخ محمد انور عفا اللہ عنہ از دیوبند۔ (انوار المحمود ۱/ ۶۱۷)

④ العرف الذكي شرح جامع الترمذي، مہذب: مولانا عبد اللہ معروفی صاحب، مطبوعہ: جامعۃ الامام انور شاہ کشمیری دیوبند

⑤ انوار الباری شرح اردو صحیح البخاری، جامع ومرتب: مولانا سید احمد رضا صاحب بجنوریؒ، مطبوعہ: ربانی بک ڈپو دہلی۔ اس شرح میں درس بخاری کے دو سال کے امالی مؤلف کے پیشِ نظر خاصے کی چیز ہے۔

شاہ صاحبؒ کے غیر مطبوعہ دروس کے مجموعے

⑥ تقریرِ مسلم شریف، جامع: مولانا سید مناظر حسن گیلانی۔

(احاطۂ دار العلوم میں بیتے ہوئے دن)

⑦ امالي أبي داؤد (تا کتاب الحج) جامع ومرتب کا نام معلوم نہ ہوسکا، یہ بہت ہی صاف ہے، بندہ نے خود اس کی زیارت کی ہے، یہ تقریر تین جگہوں میں غیر مطبوع شکل میں موجود ہے: (۱) مکتبۃ النبوی مسجدِ نبوی، مدینۂ منورہ (۲) جامعہ حسینیہ راندیر (۳) معہد الانور دیوبند۔

⑧ تقریرِ ابی داؤد، جامع: مولانا ڈاکٹر سید عبد العلی صاحب لکھنویؒ (برادرِ بزرگ حضرت مولانا ابوالحسن علی میاں ندویؒ)؛ اس تقریر کو جب شاہ صاحبؒ کی نظر سے گزارا گیا تو پسند فرمایا اور اپنے قلم سے تصحیح واضافہ بھی فرمایا۔

(تاریخِ ندوۃ العلماء، حصۂ دوم، از: مولانا ڈاکٹر شمس تبریز خاں، مطبوعہ: مجلس صحافت ونشریات لکھنؤ)

⑨ امالي صحيح مسلم، جامع: مولانا ڈاکٹر سید عبد العلی صاحب لکھنویؒ

(ماہنامہ برہان دہلی نومبر ۱۹۷۷ء)

⑩ تقریرِ ترمذی، جامع: حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ (مفتیٔ اعظم پاکستان) (ماہنامہ البلاغ کراچی اشاعتِ خصوصی جمادی الثانیہ تا شعبان ۱۳۹۹ھ)

⑪ تقریرِ بخاری، جامع: حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ (مفتیٔ اعظم پاکستان)

⑫ تقریرِ بخاری، جامع: مجاہدِ ملت حضرت مولانا حفظ الرحمن سیوہارویؒ

(ماہنامہ برہان دہلی نومبر ۱۹۷۷ء۔ حیاتِ انور)

⑬ درسِ ترمذی و بخاری، جامع: حکیم الاسلام حضرت قاری محمد طیب صاحبؒ

(حیاتِ انور)

⑭ تقریرِ بخاری، جامع: مولانا عبد القدیر کیمل پوری (فاضل و استاذ جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل) اور مولانا عبد العزیز کیمل پوری (استاذِ جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل)

نوٹ: حضرت مولانا بدر عالم صاحب میرٹھیؒ نے فیض الباری میں کئی مقامات پر اس تقریرِ بخاری سے استفادہ کیا ہے اور اقتباسات بھی نقل کیے ہیں۔

(مقدمہ فیض الباری، تاریخ جامعہ ڈابھیل)

⑮ تقریرِ ابی داؤد (مکمل) حضرت مولانا سعید احمد صاحب پالنپوری دامت برکاتہم کے ذاتی کتب خانہ میں موجود ہے؛ مگر نہایت بوسیدہ ہے۔

⑯ تقریرِ ترمذی، جامع: مولانا محمد انور لائل پوری۔ بقول حضرت مولانا انظر شاہ صاحبؒ: ”یہ تقریر ”العرف الشذي“ سے زیادہ مفید ہے“۔ مولانا انوری کے

خاندان، فیصل آباد پاکستان میں موجود ہے۔

⑰ تقریرِ بخاری:

⑱ تقریرِ ترمذی:

یہ دونوں تقریریں حضرت مولانا قاضی حسین صاحب والد ماجد حضرت مولانا نظام الدینؒ (سابق امیرِ شریعت بہار وجنرل سکریٹری مسلم پرسنل لاء بورڈ) کے خاندان کے پاس موجود ہیں۔

③ شیخ الحدیث حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانیؒ

(مہتمم دار العلوم دیوبند)

اسمِ گرامی: علامہ شبیر احمد ابن مولانا فضل الرحمٰن عثمانیؒ

ولادت: ۱۳۰۵ھ/ ۱۸۸۷ء۔ بہ مقام: بجنور، یوپی۔

ابتدائی تعلیم: دار العلوم دیوبند

فراغت: دار العلوم دیوبند ۱۳۲۸ھ ۱۹۱۰ء

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ① صحیح البخاري ② ۱۳۴۶ھ سے ۱۳۵۱ھ تک: صحیح مسلم، نیز علامہ انور شاہ کشمیریؒ کی علالت کے زمانے میں ''سنن الترمذي'' بھی پڑھائی۔ ③ سنن الترمذي: صفر ۱۳۵۲ھ سے ۱۳۵۸ھ تک مسلسل۔ ۱۳۵۹ھ میں صرف ایک ماہ۔ ④ دوسری مرتبہ کے تقرر کے بعد ربیع الاول ۱۳۶۲ھ سے ۱۳۶۴ھ تک بخاری شریف پڑھائی۔

مجموعی مدتِ تدریس: تقریباً ۱۵ ؍سال۔

وفات: ۲۱ ؍صفر ۱۳۶۹ھ ۱۳ ؍دسمبر ۱۹۴۹ء؛ بہ مقام: بھاولپور، مدفن: کراچی۔

تفصیلات: ① حیاتِ عثمانی از قلم: پروفیسر محمد انوار الحسن شیرکوٹی؛ مطبوعہ: مکتبہ دار العلوم کراچی۔

② تاریخ دار العلوم دیو بند، مرتب: مولانا سید محبوب رضویؒ؛ مطبوعہ: ادارۂ اہتمام دار العلوم دیو بند۔

طرزِ تدریس کی تفصیل کے لیے: ① ''درسِ بخاری''؛ جامع و مرتب: مولانا عبد الوحید صدیقی فتحپوری، مطبوعہ: جامعہ ڈابھیل۔

② انوار المحمود علیٰ سنن اُبی داود، از: مولانا محمد صدیق نجیب آبادی؛ مطبوعہ: ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ کراچی۔

③ فضل الباری شرح اردو صحیح البخاری، ترتیب و مراجعت: مولانا قاضی عبد الرحمن صاحب؛ مطبوعہ: ادارہ علوم شرعیہ کراچی۔

یہ درسِ بخاری تقریباً بارہ جلدوں پر مشتمل ہوگا، اب تک دو جلدیں طبع ہوئی ہیں، جلد اول کا انگریزی ترجمہ بھی اسی ادارہ سے طبع ہوا ہے۔

④ حضرت مولانا سید سراج احمد رشیدیؒ

(مدرس ومناظر دارالعلوم دیوبند)

اسمِ گرامی: مولانا سراج احمد رشیدی بلندشہری صاحبؒ

ولادت: ؁۱۲۸۴ھ۔

ابتدائی تعلیم:

فراغت: دارالعلوم دیوبند غالباً۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ①سنن أبي داود ②سنن ابن ماجه ③الموطألمالك ④ الموطألمحمد ⑤ مشكاة المصابيح.

مجموعی مدتِ تدریس: ؁۱۳۴۶ھ تا ؁۱۳۵۶ھ۔

وفات: ۱۰/ذی الحجہ ؁۱۳۵۶ھ، بروز عید الاضحیٰ بہ مقام: ڈابھیل، مدفن: آدم پیر قبرستان، ڈابھیل۔

تفصیلات:

⑤ حضرت مولانا بدرِ عالم صاحب میرٹھی مہاجر مدنی

(صاحبِ ترجمان السنۃ)

اسمِ گرامی: مولانا محمد بدر عالم بن سید تہور علی شاہ میرٹھیؒ۔

ولادت: ۱۳۱۶ھ/ ۱۸۹۸ء بہ مقام: شہر بدایوں۔

ابتدائی تعلیم: شہر بدایوں۔

فراغت: ۱۳۳۶ھ مظاہر علوم سہارنپور۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ① سنن الترمذي ② الشمائل المحمدیه للترمذي ③ مشکاة المصابیح.

مجموعی مدتِ تدریس: ۵/ ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ تا ذی قعدہ ۱۳۶۲ھ

وفات: ۵/ رجب ۱۳۸۵ھ ۲۹/ اکتوبر ۱۹۶۵ء؛ بہ مقام: مدینۂ منورہ، مدفن: جنت البقیع، امہات المؤمنین کے قدموں میں۔

تفصیلات: ① مضامین وسوانح، حضرت مولانا سید محمد بدر عالم صاحب میرٹھی، جمع وترتیب: حافظ سید محمد اکبر شاہ صاحب؛ مطبوعہ: ادارۃ المعارف کراچی۔

② مقدمہ ''ترجمان السنۃ'' از: مولانا آفتاب احمد صاحب؛ مطبوعہ: سعید ایچ ایم کمپنی، کراچی۔

⑥ شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن صاحب عثمانیؒ

(صدر مفتی دار العلوم دیو بند و جامعہ ڈابھیل)

اسمِ گرامی: مفتی عزیز الرحمن صاحب ابن مولانا فضل الرحمن صاحب دیو بندی عثمانیؒ

ولادت: ۱۲۷۵ھ، بہ مقام: دیو بند۔

ابتدائی تعلیم: دار العلوم دیو بند۔

فراغت: ۱۲۹۸ھ دار العلوم دیو بند۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: صحیح البخاري

مجموعی مدتِ تدریس: ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ سے اوائل جمادی الاخریٰ ۱۳۴۷ھ۔

وفات: ۱۷/جمادی الثانیہ ۱۳۴۷ھ ۱/دسمبر ۱۹۲۸ء؛ بہ مقام: دیو بند، مدفن: مزارِ قاسمی۔

تفصیلات: ① فقیہِ اعظم مفتی عزیز الرحمٰن صاحب عثمانیؒ، از قلم: مفتی فضیل الرحمن ہلال عثمانی؛ مطبوعہ: جامع دار السلام، مالیر کوٹلہ، پنجاب۔

② پیش لفظ فتاویٰ دار العلوم دیو بند، از: حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ؛ مطبوعہ: دار العلوم دیو بند

③ وہ جو بیچتے تھے دوائے دل، از: مولانا خالد سیف اللہ صاحب رحمانی؛ مطبوعہ: ایفا پبلیکیشنز دہلی

⑦ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب امروہویؒ

(استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند و شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ امروہہ)

اسمِ گرامی: مولانا عبدالرحمن ابن مولانا عنایت اللہ صاحب امروہیؒ۔

ولادت: ۱۲۷۷ھ، بہ مقام: بمبئی۔

ابتدائی تعلیم: مکۂ مکرمہ۔

فراغت: دار العلوم دیوبند، آپ حضرت نانوتویؒ کے آخری شاگردوں میں ہیں۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ①صحیح البخاری ②صحیح مسلم ③ سنن الترمذي ④سنن أبي داود⑤ سنن النسائي ⑥ الموطأ لمالك⑦ الموطأ لمحمد.

مجموعی مدتِ تدریس: ۱۳۵۲ھ تا ۱۳۶۲ھ باستثنا ایک ماہ

وفات: ۲۲/ جمادی الثانیہ ۱۳۶۷ھ، بہ مقام: امروہہ، مدفن: امروہہ۔

تفصیلات: ① تذکرۂ علمائے امروہہ از قلم: مصباح احمد صدیقی، مطبع: روبی پرنٹنگ پریس دہلی ② تاریخ دار العلوم دیوبند از: مولانا سید محبوب رضوی؛ مطبوعہ: دار العلوم دیوبند ③ ذکر صالحین جلد اول، مرتب: مولانا مرغوب احمد لاجپوری؛ مطبوعہ: جامعۃ القراءات کفلیتہ، گجرات۔

⑧ شیخ الحدیث حضرت مولانا سید محمد یوسف صاحب بنوریؒ

(بانی وشیخ الحدیث جامعۃ العلوم الاسلامیۃ بنوری ٹاؤن کراچی)

اسمِ گرامی: مولانا محمد یوسف ابن سید زکریا بادشاہ بنوریؒ

ولادت: ۶/ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ ۱۹۰۸ء، بہ مقام: مہابت آباد، ضلع: مردان، پاکستان۔

ابتدائی تعلیم: کابل، افغانستان۔

فراغت: جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل ۱۳۴۷ھ۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ①صحیح البخاري ②سنن الترمذي.

مجموعی مدتِ تدریس: پہلی مرتبہ ۱۳۵۴ھ تا شعبان ۱۳۶۱ھ ۱۳۵۶ھ اور ۱۳۵۷ھ میں مصر میں مقیم رہے۔ دوسری مرتبہ ۱۳۶۷ھ سے شوال ۱۳۶۹ھ۔

وفات: ۳/ذیقعدہ ۱۳۹۷ھ ۱۷/اکتوبر ۱۹۷۷ء؛ بہ مقام: کراچی، **مدفن:** جامعہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔

تفصیلات: ① ماہنامہ ''بینات'' کی اشاعتِ خاص، محرم الحرام تا ربیع الاول ۱۳۹۸ھ؛ مطبوعہ: جامعۃ العلوم الاسلامیۃ نیوٹاؤن، کراچی۔ ② محدث العصر حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوری، مؤلف: مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی؛ مطبوعہ: عالمی مجلسِ تحفظِ ختمِ نبوت ملتان۔ ③ فضلائے جامعہ، از قلم: مرتب؛ مطبوعہ: جامعہ اسلامیہ ڈابھیل۔ ④ وہ جو بیچتے تھے دوائے دل، از: مولانا خالد سیف اللہ صاحب رحمانی؛ مطبوعہ: ایفا پبلیکیشنز دہلی

⑨ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بلیاوی ثم دیوبندیؒ

(صدرالمدرسین دارالعلوم دیوبند)

اسمِ گرامی: علامہ محمد ابراہیم صاحب بلیاوی۔

ولادت: ۱۳۰۴ھ، بہ مقام: بلیا، مشرقی یوپی۔

ابتدائی تعلیم: جون پور۔

فراغت: ۱۳۲۷ھ دارالعلوم دیوبند۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: جامعہ ڈابھیل میں مدرسِ حدیث کی حیثیت سے خدمات انجام دیں، کتابوں کے نام کا علم نہ ہوسکا۔

ملاحظہ: تاریخ دارالعلوم دیوبند (۲/ ۲۱۶) میں علامہ ابراہیم صاحبؒ کو جامعہ ڈابھیل کا "صدر مدرس" بتایا گیا ہے، یہ صحیح نہیں؛ اُس وقت "صدر مدرس" علامہ شبیر احمد عثمانیؒ تھے، علامہ ابراہیم صاحب مدرسِ حدیث تھے۔ (حاشیہ تاریخ جامعہ ص: ۱۱)

مجموعی مدتِ تدریس: ربیع الآخر ۱۳۶۲ھ تا ذی قعدہ ۱۳۶۲ھ۔

وفات: ۲۴؍ رمضان المبارک ۱۳۸۷ھ؛ بہ مقام: دیوبند، مدفن: مزار قاسمی۔

تفصیلات: ① تاریخ دارالعلوم دیوبند۔

② تذکرۂ علامہ محمد ابراہیم صاحب بلیاوی، تالیف: مولانا محمد عمران قاسمی بگیانوی۔ ایم اے علیگ؛ مطبوعہ: فرید بک ڈپو دیوبند۔

⑩ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالجبار صاحب اعظمیؒ

(شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ شاہی مرادآباد)

اسمِ گرامی: مولانا عبدالجبار ابن حاجی عبدالرشید اعظمیؒ۔

ولادت: ۱۹۰۷ء، بہ مقام: پورہ معروف ضلع: اعظم گڈھ یوپی۔

ابتدائی تعلیم: پورہ معروف۔

فراغت: ۱۹۲۸ء مظاہر علوم سہارنپور۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ①صحیح البخاري ②صحیح مسلم ③سنن الترمذي.

مجموعی مدتِ تدریس: ۱۳۶۳ھ سے ۱۳۷۲ھ تک بہ استثناء دو سال۔

وفات: ۳۰؍شعبان ۱۴۰۹ھ مارچ ۱۹۸۹ء؛ بہ مقام: مرادآباد۔

تفصیلات: ① مقدمۂ امداد الباری، از قلم: عبدالرحمن ساجد اعظمی، استاد مدرسہ شاہی مرادآباد؛ مطبوعہ: مکتبۂ حرام سرائے گلزاری مَل، مرادآباد۔

② تاریخ جامعہ ڈابھیل، از: حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب اعظمی مدظلہ؛ مطبوعہ: جامعہ اسلامیہ ڈابھیل۔

③ تذکرۂ مشاہیر ہند (کاروانِ رفتہ)، مولانا نظم الدین اسیرادروی؛ مطبوعہ: دارالمؤلفین دیوبند۔

⑪ شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب عثمانیؒ

(مفتیٔ اعظم پاکستان)

اسمِ گرامی: مولانا مفتی محمد شفیع صاحب ابن حضرت مولانا یاسین صاحب دیوبندیؒ (مفتیٔ اعظم پاکستان)۔

ولادت: ۲۰؍شعبان ۱۳۱۴ھ جنوری ۱۸۹۷ء؛ بہ مقام: دیوبند۔

ابتدائی تعلیم: دارالعلوم دیوبند۔

فراغت: ۱۳۳۵ھ دارالعلوم دیوبند۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: صحيح البخاري.

مجموعی مدتِ تدریس: ربیع الاول ۱۳۶۴ھ سے شعبان ۱۳۶۴ھ تک۔

وفات: ۱۱؍شوال ۱۳۹۶ھ ۱۹۷۶ء؛ بہ مقام: کراچی، مدفن: دارالعلوم کراچی۔

تفصیلات: ماہنامہ ''البلاغ''خصوصی اشاعت، جمادی الثانیہ تا شعبان ۱۳۹۹ھ؛ مرتب: حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم؛ مطبوعہ: دارالعلوم کراچی۔

⑫ شیخ الحدیث حضرت مولانا ظفر احمد عثمانی تھانویؒ

(صاحبِ اعلاء السنن وصدر مدرس مدرسہ عالیہ ڈھاکہ)

اسمِ گرامی: مولانا ظفر احمد ابن شیخ لطیف احمد عثمانی تھانویؒ۔

ولادت: ۱۳؍ربیع الاول ۱۳۱۰ھ ۵؍اکتوبر ۱۸۹۲ء؛ بہ مقام: دیوبند۔

ابتدائی تعلیم: دار العلوم دیوبند اور خانقاہِ امدادیہ تھانہ بھون۔

فراغت: ۱۳۲۸ھ مظاہر علوم سہارنپور

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ① صحیح البخاري ② سنن الترمذي۔

مجموعی مدتِ تدریس: جمادی الاخریٰ ۱۳۶۴ھ سے شعبان ۱۳۶۴ھ تک۔

وفات: ۱۳۹۴ھ ۸؍دسمبر ۱۹۷۴ء؛ بہ مقام: ٹنڈو اللہ یار، پاکستان پاپوش نگر قبرستان۔

تفصیلات: ① مولانا ظفر احمد عثمانی تھانوی، ایک مطالعہ، ازقلم: ڈاکٹر عبید اقبال عاصم مطبوعہ: حافظی بک ڈپو دیوبند۔

② تذکرۃ الظفر ازقلم: مولانا عبد الشکور ترمذی۔

③ مقدمۂ امداد الاحکام، ازقلم: مولانا مفتی محمد رفیع صاحب عثمانی مدظلہ؛ مطبوعہ: مکتبۂ دار العلوم کراچی۔

⑬ شیخ الحدیث حضرت مولانا شمس الحق افغانیؒ

(شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ بہاولپور و وزیر معارف ریاست قلات)

اسمِ گرامی: مولانا شمس الحق ابن مولانا غلام حیدر افغانیؒ

ولادت: ۷؍رمضان المبارک ۱۳۱۸ھ؛ بہ مقام: ترنگ زئی، پشاور (سرحد)۔

ابتدائی تعلیم: ترنگ زئی۔

فراغت: دارالعلوم دیوبند ۱۳۳۹ھ ۱۹۲۱ء۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: صحیح البخاري.

مجموعی مدتِ تدریس: ۱۳۶۵ھ تا شعبان ۱۳۶۶ھ۔

وفات: اگست ۱۹۸۳ء۔

تفصیلات: ① ماہنامہ دارالعلوم دیوبند ستمبر ۱۹۸۳ء۔

② تاریخ جامعہ ڈابھیل از: مولانا فضل الرحمن صاحب اعظمی مدظلہ؛ مطبوعہ: جامعہ اسلامیہ ڈابھیل۔

③ شخصیات وتأثرات، از: مولانا یوسف لدھیانویؒ، مطبوعہ: مکتبہ لدھیانوی، کراچی۔

④ مجالسِ افغانی، مرتب: مولانا عبدالغنی صاحب؛ مطبوعہ: مکتبہ سید شمس الحق افغانی شاہی بازار، بہاولپور۔

⑭ حضرت مولانا محمد مالک صاحب کاندھلویؒ

(شیخ الحدیث والتفسیر جامعہ اشرفیہ لاہور)

اسمِ گرامی: مولانا محمد مالک ابن حضرت مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلویؒ (صاحبِ التعلیق الصبیح شرح مشکاۃ المصابیح)۔

ولادت: ۱۳۴۳ھ مطابق ۱۹۲۴ء؛ بہ مقام: کاندھلہ، ضلع: مظفرنگر، یوپی۔

ابتدائی تعلیم: حیدرآباد اور خانقاہِ امدادیہ تھانہ بھون۔

فراغت: ۱۳۶۴ھ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: استاذِ حدیث جامعہ ڈابھیل، کتابوں کے ناموں کی تفصیل معلوم نہیں۔ حضرت مولانا عبداللہ صاحب کاپودروی مدظلہ کے بیان کے مطابق مشکاۃ المصابیح بھی پڑھائی۔

مجموعی مدتِ تدریس: ذی الحجہ ۱۳۶۵ھ تا رمضان ۱۳۶۹ھ۔

وفات: ۸/ ربیع الاول ۱۴۰۹ھ مطابق ۲۱/ اکتوبر ۱۹۸۸ء؛ بہ مقام: لاہور، مدفن: اچھرہ کا قبرستان۔

تفصیلات: ① حیاتِ مالک، از: مولانا محمد اکبر شاہ بخاری، مطبوعہ: قادر سنز، اردو بازار، لاہور۔ ② خطباتِ مالک کاندھلوی کا مقدمہ، مرتبہ: حافظ محمد اکبر شاہ بخاری؛ مطبوعہ: مکتبۂ رحمانیہ لاہور۔ ③ نقوشِ رفتگاں، از: حضرت مولانا مفتی محمد تقی صاحب عثمانی مدظلہ؛ مطبوعہ: زمزم بک ڈپو، دیوبند ④ فضلائے جامعہ، از: مرتب؛ مطبوعہ: جامعہ اسلامیہ ڈابھیل۔

⑮ حضرت مولانا اسلام الحق صاحب کوپاگنجی اعظمیؒ

(استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند)

اسمِ گرامی: مولانا اسلام الحق ابن شیخ اسد اللہ صاحبؒ

ولادت: ۱۳۲۲ھ؛ بہ مقام: کوپاگنج، اعظم گڈھ؛ یوپی

ابتدائی تعلیم: مدرسہ مصباح العلوم کوپاگنج

فراغت: ۱۳۴۵ھ دارالعلوم دیوبند

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: کتب حدیث۔

مجموعی مدتِ تدریس: شوال المکرم ۱۳۶۷ھ تا رمضان المبارک ۱۳۶۸ھ۔

وفات: ۲۲ یا ۲۴ / ربیع الثانی ۱۳۹۲ھ مطابق ۷ / جون ۱۹۷۲ء؛ بہ مقام: کوپاگنج۔

تفصیلات: ① مشاہیر علمائے دارالعلوم دیوبند، از: مولانا مفتی محمد ظفیر الدین صاحب مفتاحی، ناشر: اسلامی کتب خانہ علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی

② تذکرۂ مشاہیر ہند (کاروانِ رفتہ)، از: مولانا نظام الدین اسیر ادرویؒ؛ مطبوعہ: دارالمؤلفین دیوبند۔

③ تذکرۂ علمائے اعظم گڈھ، از: مولانا حبیب الرحمن صاحب اعظمیؒ؛ مطبوعہ: جامعہ اسلامیہ بنارس

(۱۶) حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب دیوبندیؒ

(شیخ الحدیث دارالعلوم چھاپی، وجامعہ اسلامیہ وڈالی)

اسمِ گرامی: مولانا فضل الرحمن صاحب سرحدی ثم دیوبندیؒ

ولادت:

ابتدائی تعلیم:

فراغت: دارالعلوم دیوبند۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: سنن أبي داود.

مجموعی مدت تدریس: ربیع الاول ۱۳۶۷ھ تا رمضان ۱۳۶۸ھ۔

وفات:

تفصیلات: ”رشد وہدایت کے منار“ ازقلم: حضرت مولانا عبداللہ صاحب کاپودروی مدظلہ؛ مطبوعہ: مجلسِ معارف کاپودرا، گجرات۔

نوٹ: دارالعلوم چھاپی بناس کانٹھا، دارالعلوم وڈالی گجرات اور محلہ پٹھان پورہ دیوبند سے مزید معلومات حاصل کریں۔

⑰ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرؤوف صاحب پشاوریؒ

(شیخ الحدیث جامعہ اکوڑہ خٹک)

اسمِ گرامی: مولانا عبدالرؤوف بن مولانا فضل حق پشاوریؒ۔

ولادت: ۱۹۱۱ء مطابق ۱۳۳۰ھ۔

ابتدائی تعلیم: ترناب گاؤں (پشاور، پاکستان)۔

فراغت: ۱۳۴۵ھ ۱۹۲۶ء دارالعلوم دیوبند۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ①صحیح البخاري ②صحیح مسلم ③سنن الترمذي ④مشكاة المصابيح.

مجموعی مدتِ تدریس: شوال ۱۳۶۸ھ سے صفر ۱۳۷۳ھ تک۔

وفات: ۶؍رمضان المبارک ۱۴۲۳ھ مطابق ۱۲؍نومبر ۲۰۰۲ء؛ بروز: منگل؛ مدفن: ترناب گاؤں۔

تفصیلات: تذکرۂ حضرت مولانا عبدالرؤوف پشاوری، ازقلم: مولانا ابومحمد شکیل احمد؛ مطبوعہ: مجلس معارف کاپودرا، گجرات۔

⑱ حضرت مولانا مفتی محمد ظفیر الدین صاحب مفتاحیؒ

(سابق صدر مفتی دار العلوم دیوبند)

اسمِ گرامی: مولانا مفتی محمد ظفیر الدین ابن منشی شمس الدین صاحبؒ۔

ولادت: مؤرخہ ۲۱ رشعبان ۱۳۴۴ھ مطابق ۷ / مارچ ۱۹۲۶ء؛ بہ مقام: پورہ نوڈیہا، دربھنگہ، بہار۔

ابتدائی تعلیم: مدرسہ محمودیہ راجپور، نیپال۔

فراغت: ۱۱ رشعبان ۱۳۶۳ھ مطابق یکم اگست ۱۹۴۴ء؛ مفتاح العلوم مئو، یوپی۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ① سنن ابن ماجہ ② مشکوۃ المصابیح۔

مجموعی مدتِ تدریس: از یکم محرم الحرام ۱۳۶۸ھ پچپیں دن۔

وفات: ۲۵ / ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ مطابق ۳۱ / مارچ ۲۰۱۱ء۔

تفصیلات: ① زندگی کا علمی سفر، از قلم: حضرت مولانا مفتی محمد ظفیر الدین صاحب مفتاحی، مطبوعہ: کتب خانہ نعیمیہ، دیوبند۔ ② پسِ مرگ زندہ، از: مولانا نور عالم خلیل امینی مدظلہ، مطبوعہ: ادارۂ علم وادب، دیوبند۔ ③ حیاتِ ظفیر، از: پروفیسر محمد سعود عالم قاسمی؛ مطبوعہ: ایفا پبلیکیشنز، نئی دہلی۔ ④ وہ جو بیچتے تھے دوائے دل، از: مولانا خالد سیف اللہ صاحب رحمانی؛ مطبوعہ: ایفا پبلیکیشنز دہلی

⑲ حضرت مولانا مفتی احمد صاحب بیماتؒ

(شیخ الحدیث دارالعلوم فلاح دارین ترکیسر)

اسمِ گرامی: مولانا مفتی احمد بن ابراہیم بیمات صاحبؒ۔

ولادت: ۶/جنوری ۱۹۳۲ء؛ بہ مقام: جائے ولادت: کرمالی، گجرات۔

ابتدائی تعلیم: کرمالی۔

فراغت: دارالعلوم دیوبند ۱۳۷۰ھ مطابق ۱۹۵۰ء۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ①سنن ابن ماجه ②الموطأ لمالك ③الموطأ لمحمد ④شرح معاني الآثار للطحاوي ⑤ مشكاة المصابيح ⑥ نیز ۱۳۸۳ھ میں ۲۳/ذی الحجہ تا ۲۸/ربیع الثانی عارضی طور پر: صحیح مسلم.

مجموعی مدتِ تدریس: شوال ۱۳۷۲ھ تا رمضان ۱۳۸۸ھ۔

وفات: ۱۲/فروری ۲۰۰۴ء؛ بہ مقام: کرمالی؛ مدفن: کرمالی۔

تفصیلات: فتاویٰ فلاحیہ، جلد اول میں ''سوانحی خاکہ''؛ مطبوعہ: دارالعلوم مدنی دارالتربیت کرمالی، بھروچ، گجرات۔

⑳ حضرت مولانا عبدالغفور صاحب سواتی ثم ڈابھیلیؒ

(مدرسِ عربی مدرسہ تعلیم الاسلام آنند)

اسمِ گرامی: مولانا سید عبدالغفور ابن سید انور سواتی ثم ڈابھیلیؒ۔

ولادت: مئی ۱۹۲۲ء؛ بہ مقام: بالا درشت کھیلا، سوات، ضلع: مینگورا، پاکستان۔

ابتدائی تعلیم: بالا درشت کھیلا

فراغت: ۱۹۴۱ء رامپور سے، دوبارہ ۱۹۴۲ء مظاہرِ علوم سہارنپور سے۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ① صحیح مسلم ② سنن الترمذي ③ سنن النسائي ④ سنن ابن ماجه ⑤ شرح معاني الآثار للطحاوي ⑥ مشكاة المصابيح ⑦ نیز ۱۳۸۳ھ میں شیخ الحدیث صاحب کی عدمِ موجودگی میں عارضی طور پر ۲۳/ ذی الحجہ تا ۲۸/ ربیع الثانی صحیح البخاري پڑھائی۔

مجموعی مدتِ تدریس: شوال ۱۳۷۳ھ تا رمضان ۱۳۸۴ھ۔

وفات: صفر ۱۴۱۳ھ ۱۷/ اگست ۱۹۹۲ء؛ بہ مقام: ڈابھیل، مدفن: آدم پیر قبرستان۔

تفصیلات:

(۲۱) شیخ الحدیث حضرت مولانا شریف حسن صاحب دیوبندیؒ

(شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند)

اسمِ گرامی: مولانا شریف حسن دیوبندیؒ۔

ولادت: ۹/ اگست ۱۹۲۰ء؛ بہ مقام: دیوبند۔

ابتدائی تعلیم: دارالعلوم دیوبند۔

فراغت: ۱۳۵۸ھ دارالعلوم دیوبند۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ①صحیح البخاري ②سنن الترمذی ③سنن أبي داود ④سنن النسائي ⑤سنن ابن ماجه ⑥ الشمائل المحمدية للترمذي ⑦شرح معاني الآثار۔

مجموعی مدتِ تدریس: پہلی مرتبہ: ربیع الاول ۱۳۷۳ھ تا شوال ۱۳۷۵ھ۔ دوسری مرتبہ: ۱۳۷۷ھ تا شوال ۱۳۸۳ھ۔

وفات: ۱۴ یا ۱۵/ جمادی الثانیہ ۱۳۹۷ھ؛ بہ مقام: دیوبند، مدفن: مزارِ قاسمی۔

تفصیلات: ① تاریخِ جامعہ ڈابھیل

② تاریخِ دارالعلوم دیوبند

③ خدا رحمت کند، از قلم: مولانا ندیم الواجدی مطبوعہ: دارالکتاب، دیوبند

(۲۲) حضرت مولانا خیر الرحمٰن صاحب پٹھان احمد آبادیؒ

اسم گرامی: مولانا سید خیر الرحمن ابن عبد المنان پٹھان احمد آبادیؒ۔

ولادت: ۱۹۲۷ء۔

ابتدائی تعلیم: گوئی برمول، مردان، سرحد۔

فراغت: مظاہر علوم سہارنپور، ۱۹۵۰ء، ۵۱۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ① الشمائل المحمدية للترمذي ② شرح معاني الاثار للطحاوي.

مجموعی مدت تدریس: صفر ۱۳۷۴ھ تا شوال ۱۳۸۲ھ۔

وفات: ۱۴۳۴ھ؛ بہ مقام: احمد آباد۔

تفصیلات: ماہنامہ صوت القرآن احمد آباد، صفر المظفر ۱۴۳۴ھ۔

㉓ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی لکھنویؒ

(ناظم جمعیت علمائے ہند و مدرسِ مدرسۂ عالیہ کلکتہ)

اسمِ گرامی: مولانا عبدالحلیم صدیقی ملیح آبادی لکھنویؒ۔

ولادت:

ابتدائی تعلیم:

فراغت:

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: صحیح البخاري۔

مجموعی مدتِ تدریس: ۱۳۷۶ھ۔

وفات: ۳/ جنوری ۱۹۶۹ء۔

تفصیلات: تذکرۂ مشاہیر ہند (کاروانِ رفتہ)، تالیف: مولانا نظام الدین اسیر ادرویؒ، استاذ جامعہ اسلامیہ بنارس؛ مطبوعہ: دارالمؤلفین، دیوبند۔

㉔ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب پالنپوریؒ

(شیخ الحدیث مدرسہ تعلیم الاسلام آنند)

اسمِ گرامی: مولانا محمد ابراہیم صاحب ابن نور محمد صاحب کالیڑویؒ (پالنپوری)۔

ولادت: ۱۳۴۳ھ یا ۱۳۴۴ھ؛ بہ مقام: کالیڑہ (پالنپور)۔

ابتدائی تعلیم: کالیڑہ۔

فراغت: ۱۳۶۳ھ مظاہر علوم سہارنپور۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ① صحیح مسلم (مکمل) ② سنن أبي داود ③ سنن النسائي ④ الموطأ لمالك ⑤ الشمائل المحمدية للترمذي ⑥ شرح معاني الآثار للطحاوي ⑦ مشكاة المصابيح۔

مجموعی مدتِ تدریس: شوال ۱۳۸۲ھ تا رمضان ۱۳۹۲ھ۔

وفات: ۱۲؍صفر ۱۴۲۳ھ؛ بروز: جمعہ؛ بہ مقام: کالیڑا۔

تفصیلات: سوانح حیات حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب پالنپوری مرتبین: (۱) مولانا محمد یونس سورتی (۲) مولانا مسعود احمد کالیڑوی؛ مطبوعہ: مجلس دعوۃ الحق، لیسٹر، یوکے۔

㉕ حضرت مولانا محمد آدم صاحب طالعپوریؒ

(مدرسِ حدیث دار العلوم اشرفیہ راندیر)

اسمِ گرامی: مولانا ابوالفضل محمد آدم ابن حاجی ابراہیم مومن طالعپوری پالنپوریؒ

ولادت: ۲۸/جمادی الاولیٰ ۱۳۴۱ھ مطابق ۱۷/دسمبر ۱۹۲۲ء۔

ابتدائی تعلیم: حسن پور، پالنپور۔

فراغت: ۱۳۶۱ھ، جامعہ اسلامیہ ڈابھیل۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ①صحیح مسلم ②سنن ابن ماجہ ③ الموطأ لمالك ④ الموطأ لمحمد ⑤الشمائل المحمدية للترمذي ⑥مشكاة المصابيح.

مجموعی مدتِ تدریس: شوال ۱۳۸۴ھ تا ذی الحجہ ۱۳۹۰ھ۔

وفات: ۲۷/ذی الحجہ ۱۳۹۰ھ مطابق ۲۶/جنوری ۱۹۷۱ء؛ بہ مقام: طالعپور۔

تفصیلات: ①۳۰۰/فضلائے جامعہ، از: مرتب؛ مطبوعہ: جامعہ اسلامیہ ڈابھیل۔

②مقدمہ محمود الفتاویٰ، مطبوعہ: مکتبۂ انور و مکتبۂ محمودیہ ڈابھیل۔

(۲۶) شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ایوب صاحب اعظمیؒ

(شیخ الحدیث مفتاح العلوم مئو، اعظم گڈھ)

اسمِ گرامی: مولانا محمد ایوب بن محمد صابر اعظمیؒ۔

ولادت: شوال ۱۳۱۹ھ ۱۹۰۱ء؛ بہ مقام: مئوناتھ بھنجن، یوپی۔

ابتدائی تعلیم: مئوناتھ بھنجن، اعظم گڈھ، یو۔پی۔

فراغت: ۱۳۳۸ھ دارالعلوم دیوبند۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ①صحیح البخاري ②سنن الترمذی ③الشمائل المحمدیة للترمذی۔

مجموعی مدتِ تدریس: ۲۸/ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ تا ۶/شوال المکرم ۱۴۰۴ھ۔

وفات: ۶/شوال ۱۴۰۴ھ مطابق ۶/جولائی ۱۹۸۴ء بروز جمعہ؛ **مدفن:** محلہ اللہ داد پورہ، مئوناتھ بھنجن، یوپی۔

تفصیلات: ①مختصر سوانحِ حیات، حضرت مولانا محمد ایوب صاحب اعظمی ازقلم: مولانا محمد یونس سورتی؛ مطبوعہ: مجلس دعوۃ الحق یوکے۔ ②تاریخِ جامعہ ڈابھیل، از: مولانا فضل الرحمن صاحب اعظمی مدظلہ؛ مطبوعہ: جامعہ اسلامیہ ڈابھیل۔

دروسِ بخاری: ایک درسِ بخاری استاذ محترم حضرت مفتی عباس صاحب ڈابھیلی مدظلہ کے پاس موجود ہے۔ دوسرا درسِ بخاری مولانا مفتی اسماعیل ابن ابراہیم بھانا سارودی مدظلہ (مفتی واستاذ حدیث دارالعلوم کنتھاریہ) کے پاس محفوظ ہے، جو انھوں نے ۱۴۰۲ھ میں ضبط فرمایا تھا۔

(۲۷) حضرت مولانا مفتی اسماعیل صاحب گورا راندیریؒ

(صدر مفتی دار الافتاء جامع مسجد رنگون و جامعہ ڈابھیل)

اسمِ گرامی: مفتی اسماعیل ابن محمد ابن اسماعیل گورا صاحب راندیریؒ۔

ولادت: ۱۳۲۶ھ مطابق: ۲۶؍ مئی ۱۹۰۸ء؛ بہ مقام: راندیر۔

ابتدائی تعلیم: جامعہ حسینیہ راندیر۔

فراغت: جامعہ حسینیہ راندیر، ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۹۳۴ء۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: سنن النسائي.

مجموعی مدتِ تدریس: ۱۳۸۴ھ تا ۱۳۸۹ھ۔

وفات: ۵؍ ذی الحجہ ۱۳۸۹ھ ۱۲؍ فروری ۱۹۷۰ء؛ بہ مقام: راندیر، مدفن: گورِ غریباں۔

تفصیلات: ''چند روشن ستارے برما ملک میں'' مرتب: مولانا محمد یونس صاحب ابن قاری بندہ الٰہی سورتی۔ مطبوعہ: مجلس دعوۃ الحق لیسٹر۔ یو کے۔

㉘ حضرت مولانا مفتی اسماعیل صاحب کچھولوی دامت برکاتہم

(سابق صدر مفتی جامعہ اسلامیہ ڈابھیل وحال صدر مفتی وشیخ الحدیث جامعہ حسینیہ راندیر)

اسمِ گرامی: مفتی اسماعیل بن حسین کچھولوی دامت برکاتہم۔

ولادت: اپریل ۱۹۴۳ء؛ بہ مقام: کچھولی، ضلع: نوساری۔

ابتدائی تعلیم: کچھولی، ضلع: نوساری۔ جامعہ ڈابھیل۔

فراغت: مظاہر علوم سہارنپور، ۱۳۸۴ھ مطابق ۱۹۶۴ء۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ①سنن أبي داود ②سنن النسائي ③سنن ابن ماجه ④الموطأ لمالك ⑤الموطأ لمحمد ⑥شرح معاني الآثار للطحاوي ⑦مشكاة المصابيح مكمل.

مجموعی مدتِ تدریس: محرم ۱۳۸۷ھ تا ۳۰/ذی قعدۃ ۱۴۰۶ھ۔

تفصیلات: مقدمۂ مکتوباتِ فقیہ الزمن، از: مرتب؛ مطبوعہ: جامعۃ القراءات، کفلیتہ، سورت۔

㉙ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب پٹنی دامت برکاتہم

(استاذ حدیث دار العلوم ماٹلی والا)

اسمِ گرامی: مولانا ابراہیم صاحب پٹنی دامت برکاتہم، مقیم نصیر پور، بھٹی، نوساری۔

ولادت:

ابتدائی تعلیم: مدرسہ تعلیم الاسلام آنند۔

فراغت: دار العلوم دیوبند، ۶۵ / ۱۹۶۴ء

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ①سنن أبي داود ②سنن النسائي ③ سنن ابن ماجه ④ الموطأ لمحمد ⑤الشمائل المحمدية للترمذي ⑥شرح معاني الآثار للطحاوي ⑦نیز ۱۴۱۲ھ میں عارضی طور پر مشکاۃ المصابیح (ثانی)۔

مجموعی مدتِ تدریس: پہلی بار شوال ۱۳۸۷ھ تا شعبان ۱۳۹۴ھ۔

دوسری بار شوال ۱۴۰۶ھ تا ۲۵ / رجب ۱۴۱۸ھ۔

تفصیلات: باقی تفصیل باوجود کوشش کے حاصل نہ ہوسکی۔

(۳۰) حضرت مولانا سید ابرار احمد صاحب دھولیویؒ

(شیخ الحدیث دار العلوم فلاح دارین ترکیسر)

اسمِ گرامی: مولانا سید ابرار احمد ابن مولانا سید محمد شجاع الدین صاحب دھولیویؒ۔

ولادت: ۱۹۴۳ء بہ مقام: نواپور، بروز جمعہ۔

ابتدائی تعلیم: (۱) نواپور (۲) مدرسہ معہد ملت، مالیگاؤں۔

فراغت: ۱۳۸۵ھ جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ① صحیح مسلم (مکمل) ② سنن أبي داود ③ مشكاة المصابيح.

مجموعی مدتِ تدریس: شوال ۱۳۸۸ھ تا شعبان ۱۳۹۴ھ۔

وفات: ذی الحجہ ۱۴۱۵ھ مطابق ۱۹۹۵ء؛ مدفن: راندیر۔

تفصیلات: حیاتِ ابرار، مرتبین: مولانا محمد یونس سورتی مولانا محمد ایوب سورتی؛ ناشر: مجلس دعوۃ الحق۔ یوکے۔

(۳۱) شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم

(سابق صدر مفتی وحال سرپرست دارالافتاء وشیخ الحدیث جامعہ ڈابھیل)

اسمِ گرامی: مفتی احمد بن محمد خانپوری صاحب دامت برکاتہم۔

ولادت: ۲۷/ ذی القعدہ ۱۳۶۵ھ ۲۴/ ستمبر ۱۹۴۶ء بہ مقام: خانپور

ابتدائی تعلیم: خانپور، ضلع: بھروچ، گجرات

فراغت: ۱۹۶۶ء دارالعلوم اشرفیہ راندیر، سورت

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ① صحیح البخاري ② سنن الترمذي ③ سنن أبي داود ④ سنن ابن ماجه ⑤ الموطأ لمالك ⑥ الموطأ لمحمد ⑦ الشمائل المحمدية للترمذي ⑧ مشكاة المصابيح (مکمل)۔

مجموعی مدتِ تدریس: شوال ۱۳۸۸ھ جاری

تفصیلات: مقدمہ محمود الفتاویٰ اردو- گجراتی؛ مطبوعہ: مکتبۂ انور ومکتبۂ محمودیہ، محمود نگر، ڈابھیل۔

مبادیاتِ حدیث، مطبوعہ: مکتبۂ انور، ڈابھیل۔

عوامی درس کی جھلک کے لیے دیکھیے: ① طریق السالکین إلیٰ ریاض الصالحین المعروف بہ: ''حدیث کے اصلاحی مضامین'' ۱۵/ جلدیں؛ مطبوعہ: مکتبۂ محمودیہ ڈابھیل۔ ② فتح اللہ الأحد بشرح الأدب المفرد، مطبوعہ: مکتبۂ محمودیہ ڈابھیل۔

(۳۲) حضرت مولانا قاضی محمد حمد اللہ صاحب پشاوریؒ

(استاد عربی دارالعلوم تاراپور و مدرسہ تعلیم الاسلام آنند)

اسمِ گرامی: مولانا سید محمد حمد اللہ ابن قاضی سید رحمت اللہ پشاوری ثم لکھنویؒ۔

ولادت: ۱۳۳۹ھ مطابق ۱۹۱۶ء؛ بہ مقام: پشاور، ضلع مردان۔

ابتدائی تعلیم: مردان۔

فراغت: ۱۳۶۵ھ مظاہر علوم سہارنپور۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ①سنن أبي داود ②سنن النسائي ③سنن ابن ماجه ④ الموطأ لمالك ⑤الموطأ لمحمد ⑥شرح معاني الآثار للطحاوي.

مجموعی مدتِ تدریس: ذی قعدہ ۱۳۸۸ھ تا صفر ۱۳۹۹ھ۔

وفات: ۲۷ رصفر ۱۳۹۹ھ مطابق ۲۷ رجنوری ۱۹۷۹ء؛ بہ مقام: جامعہ ڈابھیل، مدفن: آدم پیر قبرستان۔

تفصیلات: ماہنامہ اذانِ بلال آگرہ، مارچ ۲۰۰۲ء (۲) ذکر صالحین ۳/ ۱۳۸ تا ۱۴۳؛ مرتب و مؤلف: مولانا مرغوب احمد لاجپوری، ڈیوزبری؛ مطبوعہ: جامعۃ القراءات کفلیتہ، سورت۔

۳۴ حضرت مولانا غلام محمد صاحب نرولویؒ

(استاذ حدیث مدرسہ اصلاح البنات سملک)

اسمِ گرامی: مولانا غلام محمد ابن ابراہیم ملاں نرولیؒ۔

ولادت: ۳۱؍جولائی ۱۹۴۰ء، بہ مقام: نرولی۔

ابتدائی تعلیم: نرولی۔

فراغت: ۱۹۶۲ء دار العلوم دیوبند۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ① الموطا لمحمد ② مشکاۃ المصابیح (مکمل)۔

مجموعی مدتِ تدریس: صفر ۱۳۹۰ھ تا ۲۹؍شعبان ۱۴۱۰ھ۔

وفات: ۲۲؍رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ مطابق ۲؍ستمبر ۲۰۱۰ء؛

مدفن: آدم پیر قبرستان، ڈابھیل۔

تفصیلات: خطباتِ محمود جلد چہارم کا ''پیشِ خدمت'' از: مولانا مفتی محمود بارڈولی صاحب؛ ناشر: ایکتا ایجیوکیشن گودھرا۔

㉞ حضرت مولانا یوسف صاحب کاویؒ

(استاذ حدیث دار العلوم تاراپور)

اسمِ گرامی: مولانا یوسف احمد ڈیپوٹی کاویؒ۔

ولادت: ۱؍مئی ۱۹۴۷ء، بہ مقام: کاوی۔

ابتدائی تعلیم: کاوی اور جامعہ ڈابھیل۔

فراغت: ۱۳۸۷ھ مطابق ۱۹۶۷ء مظاہر علوم سہارنپور

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ① صحیح مسلم (مکمل) ② سنن أبي داود ③ سنن النسائي ④ سنن ابن ماجه ⑤ الموطأ لمالك ⑥ الموطأ لمحمد ⑦ شرح معاني الآثار للطحاوي ⑧ مشكاة المصابيح (مکمل)۔

مجموعی مدتِ تدریس: شوال ۱۳۹۱ھ جاری۔

وفات: ۲؍ربیع الثانی ۱۴۳۸ھ مطابق یکم جنوری ۱۹۱۷ء، بروز اتوار؛ مدفن: آدم پیر قبرستان، ڈابھیل۔

تفصیلات: ۔جامعہ کا شعبۂ تقریر وتحریر سوانح کے گوشوں پر کام کر رہا ہے۔

㉟ حضرت مولانا شوکت علی صاحب اعظمیؒ

(شیخ الحدیث دارالعلوم چھاپی ومدرسہ اصلاح البنات سملک)

اسمِ گرامی: مولانا شوکت علی ابن حاجی سعید اعظمی صاحبؒ۔

ولادت: ۲۰/ جنوری ۱۹۳۵ء، بہ مقام: مئوناتھ بھنجن، اعظم گڈھ، یوپی۔

ابتدائی تعلیم:

فراغت: دارالعلوم دیوبند۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ① صحیح مسلم ② الموطألمحمد.

مجموعی مدتِ تدریس: شوال ۱۳۹۳ھ تا ۱۴۰۳ھ۔

وفات: ۲۰/ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ۔

تفصیلات: ماہنامہ الاصلاح (گجراتی) سملک ستمبر ۲۰۱۱ء مطابق ۱۴۳۲ھ۔

نوٹ: مدرسہ کنزِ مرغوب پٹن اور دارالعلوم چھاپی سے مزید معلومات حاصل کرلیں۔

۱۳۹۷ء میں جامعہ کے ایک فاضل مولانا عبدالشکور ابن عبدالغفور دھاروی بلڈانوی مہاراشٹری نے مسلم شریف کا درس بلفظہٖ ضبط کیا تھا جو تادمِ تحریر گوشۂ خمول میں ہے یعنی زیورِ طبع سے آراستہ نہیں ہوا ہے۔ (بروایت حضرت مفتی عباس صاحب بسم اللہ مدظلہ)

(۳۶) حضرت مولانا محمد ابوبکر صاحب غازی پوریؒ

(مشہور مصنف ومدیرِ دوماہی مجلہ ''زمزم'')

اسمِ گرامی: مولانا ابوبکر ابن مولی بخش انصاری غازی پوریؒ۔

ولادت: ۱۷؍شوال ۱۳۶۴ھ مطابق ۱۵؍مارچ ۱۹۴۵ء۔

ابتدائی تعلیم: مدرسہ دینیہ غازی پور۔

فراغت: ۱۹۶۶ء دارالعلوم دیوبند۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ①الموطأ لمالك، ②مشكاة المصابيح (ثانی)۔

مجموعی مدتِ تدریس: ربیع الآخر ۱۳۹۳ھ تا ذی الحجہ ۱۴۰۲ھ۔

وفات: ۱۵؍ربیع الاول ۱۴۳۳ھ مطابق ۸؍فروری ۲۰۱۲ء؛ بہ مقام: دہلی، مدفن: غازی پور۔

تفصیلات: مکتبۂ اثریہ غازی پور (یو-پی) سوانح حیات پر کام کر رہا تھا۔

㊲ حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب اعظمی دامت برکاتہم

(شیخ الحدیث مدرسہ عربیہ اسلامیہ آزادول جنوبی افریقہ)

اسمِ گرامی: مولانا فضل الرحمن ابن قاری حفیظ الرحمن صاحب اعظمی دامت برکاتہم۔

ولادت: ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۶ء؛ بہ مقام: مئو ناتھ بھنجن۔

ابتدائی تعلیم: مئو، یوپی۔

فراغت: ۱۳۸۶ء مفتاح العلوم مئو، یوپی۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ① سنن النسائي ② سنن ابن ماجه ③ شرح معاني الآثار للطحاوي ④ مشكاة المصابيح (مكمل)

مجموعی مدتِ تدریس: ذی الحجہ ۱۳۹۴ھ تا ۱۴۰۶ھ

تفصیلات: ① مختصر سوانح مولانا فضل الرحمن اعظمی، مرتب: مفتی عتیق الرحمن اعظمی؛ مطبوعہ: زمزم پبلشرز، کراچی۔

② درس بخاری کتابت کے مرحلہ میں ہے۔

(۳۸) حضرت مولانا مفتی اسماعیل صاحب چاسوی دامت برکاتہم

(سابق مدرس عربی مدرسہ تعلیم الاسلام آنند)

اسمِ گرامی: مولانا مفتی اسماعیل ابن ابراہیم ملا، چاسوی دامت برکاتہم۔

ولادت: ۵/مئی ۱۹۴۸ء، بہ مقام: چاسا، ضلع: نوساری۔

ابتدائی تعلیم: چاسا، دیگام اور جامعہ ڈابھیل۔

فراغت: ۱۳۹۴ھ مظاہر علوم سہارنپور۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ① صحیح مسلم (اول) ② سنن الترمذی (مکمل) ③ سنن أبي داود ④ سنن النسائي ⑤ سنن ابن ماجه ⑥ شرح معاني الآثار للطحاوي ⑦ مشکاة المصابیح (مکمل)۔

مجموعی مدتِ تدریس: شوال ۱۳۹۷ھ، جاری۔

تفصیلات:

㊴ شیخ الحدیث حضرت مولانا واجد حسین صاحب دیوبندیؒ

(مدرسِ حدیث مفتاح العلوم جلال آباد)

اسمِ گرامی: مولانا واجد حسین صاحب ابن مولانا احمد حسن صاحب دیوبندیؒ۔

ولادت: ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۹۳۳ء، بہ مقام: دیوبند۔

ابتدائی تعلیم: دارالعلوم دیوبند۔

فراغت: ۱۳۷۶ھ دارالعلوم دیوبند۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ①صحیح البخاري (اول) ②صحیح البخاري (ثانی، از کتاب فضائل القرآن تا آخر) ③صحیح مسلم (مکمل) ④سنن الترمذی (ثانی) ⑤الموطأ لمحمد ⑥مشکاة المصابیح (اول) ⑦نیز ۱۴۱۲ھ میں عارضی طور پر: شرح معاني الأثار للطحاوي۔

مجموعی مدتِ تدریس: شوال ۱۴۰۳ھ تا ۲۴/ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ۔

وفات: ۲۴/ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ مطابق ۲۶/ جنوری ۲۰۱۴ء؛ بہ مقام: دیوبند۔

تفصیلات: ①ماہنامہ ترجمانِ دیوبند، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ مطابق مارچ ۲۰۱۴ء۔

②حاشیۂ اجلاس صد سالہ، از مرتب۔

③مستقل سوانح مولانا ندیم الواجدی صاحب تحریر کر رہے ہیں۔

㊵ حضرت مولانا مفتی عباس صاحب بسم اللہ دامت برکاتہم

(شیخ الحدیث جامعۃ القراءات کفلیتہ وصدر مفتی جامعہ اسلامیہ ڈابھیل)

اسمِ گرامی: مفتی عباس بن داود ڈابھیلی صاحب دامت برکاتہم۔

ولادت: ۲۳/صفر ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۱/اکتوبر ۱۹۵۵ء، بہ مقام: ڈابھیل۔

ابتدائی تعلیم: جامعہ ڈابھیل۔

فراغت: ۱۴۰۲ھ جامعہ ڈابھیل۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ①صحیح البخاري (جلد اول: پارہ ۱۱ تا ۱۵؛ جلد ثانی: از: کتاب فضائل القرآن تا آخر) ②الموطأ لمالك ③الموطأ لمحمد؛ نیز ۱۴۲۹ھ میں عارضی طور پر: ④سنن النسائي ⑤شرح معاني الآثار للطحاوي۔

مجموعی مدتِ تدریس: شوال ۱۴۰۳ھ، جاری۔

تفصیلات: فتاویٰ جامعہ کا مقدمہ، از: مرتب؛ مطبوعہ: دار النشر العلمیۃ سملک۔

(۴۱) شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اکرام علی صاحب بھاگلپوریؒ

(شیخ الحدیث مفتاح العلوم مئو، اعظم گڈھ)

اسمِ گرامی: مولانا محمد اکرام علی بن اصغر علی بن ہدایت علی بھاگلپوریؒ۔

ولادت: ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۹۳۶ء، بہ مقام: چمپانگر، بہار۔

ابتدائی تعلیم: چمپانگر۔

فراغت: دار العلوم دیوبند ۱۳۷۵ھ۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ①صحیح البخاري (اول) ②سنن الترمذي (مکمل) ③الشمائل المحمدیة للترمذي ④۱۴۱۲ھ میں عارضی طور پر: مشکوة المصابیح (اول)۔

مجموعی مدتِ تدریس: ذی الحجہ ۱۴۰۴ھ تا ۲۸/ ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ۔

وفات: ۲۸/ ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ مطابق ۸/ جنوری ۲۰۰۸ء بروز منگل؛ بہ مقام: ڈابھیل، مدفن: آدم پیر قبرستان، ڈابھیل۔

تفصیلات: ① تذکرۂ نمونۂ سلف از: مفتی رشید احمد فریدی صاحب؛ مطبوعہ: جامعہ رشید العلوم چمپانگر، بہار۔

② وہ جو بیچتے تھے دوائے دل، از قلم: مولانا خالد سیف اللہ صاحب رحمانی؛ مطبوعہ: ایفا پبلکیشنز، دہلی۔

دروس کے مجموعے: ① نفع المسلم شرح اردو صحیح مسلم، مرتب: مولانا انعام الحق قاسمی سیتامڑھی؛ مطبوعہ: دارالکتاب دیوبند۔

② تحفۃ العبقری شرح سنن الترمذی، مطبوعہ: جامعہ رشید العلوم چمپانگر، بہار۔

(۴۲) حضرت مولانا الیاس صاحب لوہاروی دامت برکاتہم

(مدرسِ عربی جامعہ قاسمیہ کھروڈ)

اسمِ گرامی: مولانا الیاس بن سلیمان لوہاروی دامت برکاتہم

ولادت: ۲/ ربیع الاول ۱۳۸۰ھ مطابق ۵/ اگست ۱۹۶۲ء

ابتدائی تعلیم: لووارا (لوہارا) ضلع: سورت

فراغت: ۱۴۰۶ھ دار العلوم اشرفیہ راندیر

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ① صحیح مسلم ② سنن أبي داود ③ سنن النسائي ④ سنن ابن ماجه ⑤ الموطأ لمالك ⑥ الموطأ لمحمد ⑦ شرح معاني الآثار للطحاوي ⑧ مشكاة المصابيح (اول)۔

مجموعی مدتِ تدریس: ۲۷/ محرم ۱۴۱۱ھ مطابق ۱۹/ اگست ۱۹۹۰ء، جاری۔

تفصیلات:

(۴۳) حضرت مولانا مفتی محمود صاحب بارڈولی دامت برکاتہم

(مدرسِ حدیث دار العلوم ہدایت الاسلام عالی پور)

اسمِ گرامی: مفتی محمود بن مولانا سلیمان بارڈولی دامت برکاتہم۔

ولادت: ۱۸/ مئی ۱۹۶۸ء، بہ مقام: بارڈولی۔

ابتدائی تعلیم: بارڈولی کے ذاتی مکتب میں۔

فراغت: ۱۴۱۱ھ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل سے، ۱۹۹۲ء دار العلوم دیوبند سے۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: الموطأ لمالك

مجموعی مدتِ تدریس: ۱۹/ شوال ۱۴۱۴ھ، جاری۔

تفصیلات: ۔ خطبات محمود، افادات: حضرت مولانا مفتی محمود صاحب بارڈولوی مدظلہ؛ مطبوعہ: دار الاحسان بارڈولی۔

(۴۴) مفتی عبد القیوم صاحب راجکوٹی حفظہ اللہ

(معین مفتی جامعہ اسلامیہ ڈابھیل)

اسمِ گرامی: مفتی عبد القیوم صاحب ابن علی بھائی راجکوٹی حفظہ اللہ۔

ولادت: ۲۹؍رجب ۱۳۸۴ھ مطابق ۴؍دسمبر ۱۹۶۴ء بروز جمعہ، بہ مقام: مہیکا، وانکانیر، سوراشٹر۔

ابتدائی تعلیم: مدرسہ ابراہیمیہ جام نگر، سوراشٹر۔

فراغت: ۱۴۰۹ھ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ① الموطأ لمحمد ② مشکاۃ المصابیح (ثانی، از کتاب الفتن تا آخر)۔

مجموعی مدتِ تدریس: ۲۴؍ربیع الآخر ۱۴۱۵ھ، جاری۔

تفصیلات:

(۴۵) حضرت مولانا مفتی عبید اللہ صاحب سورتی دامت برکاتہم

(مفتی دار الافتاء والارشاد سورت)

اسمِ گرامی: مفتی عبید اللہ ابن مولانا عبد الکریم منیار دامت برکاتہم۔

ولادت: ۲۹/ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۶ھ مطابق ۲۷/ مئی ۱۹۷۶ء؛

بہ مقام: سورت۔

ابتدائی تعلیم: مدرسہ ملاّ مسجد، مغل سرائے، سورت۔

فراغت: جامعہ اسلامیہ ڈابھیل، ۱۴۱۷ھ مطابق ۱۹۹۶ء۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟ شرح معاني الآثار للطحاوي.

مجموعی مدتِ تدریس: ۱۴۱۹ھ مطابق ۱۹۹۹ء، جاری

تفصیلات:

(۴۶) حضرت مولانا رشید احمد سیلوڈوی صاحب دامت برکاتہم

(استاذ عربی دار العلوم ماٹلی والا)

اسمِ گرامی: مولانا رشید احمد ابن مولانا موسیٰ سیلوڈی صاحب پانچ بھایا دامت برکاتہم

ولادت: ۴؍شعبان ۱۳۷۹ھ مطابق ۲؍فروری ۱۹۶۰ء، بہ مقام: دڈھال۔

ابتدائی تعلیم: مدرسہ نجم العلوم سیلوڈی، ضلع: بھروچ۔

فراغت: پہلی بار: ۱۳۹۹ھ مطابق ۱۹۷۹ء دار العلوم اسلامیہ عربیہ ماٹلی والا، بھروچ، گجرات سے۔ دوبارہ: ۱۴۰۰ھ مطابق ۱۹۸۰ء دار العلوم دیوبند سے۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ① سنن أبي داود ② سنن النسائي ③ سنن ابن ماجه ④ شرح معانی الآثار للطحاوي ⑤ الموطأ لمالك.

مجموعی مدتِ تدریس: ۱۱؍شوال ۱۴۲۰ھ، جاری۔

تفصیلات:

㊼ حضرت مولانا مفتی محمد حفظ الرحمٰن صاحب سملکی دامت برکاتہم

(محکمۂ شرعیہ ڈابھیل کے روحِ رواں)

اسمِ گرامی: مفتی محمد حفظ الرحمٰن ابن مفتی موسیٰ صاحب سملکی دامت برکاتہم۔

ولادت: ۳؍رمضان ۱۳۹۵ھ مطابق ۱۰؍ستمبر ۱۹۷۵ء، بہ مقام: سملک۔

ابتدائی تعلیم: جامعہ ڈابھیل۔

فراغت: جامعہ ڈابھیل ۱۴۱۹ھ۔

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ① سنن ابن ماجہ ② الموطأ لمالك ③ ۱۴۲۵ھ میں عارضی طور پر: مشکاة المصابیح.

مجموعی مدتِ تدریس: ۱۲؍شوال ۱۴۲۱ھ، جاری۔

تفصیلات:

(48) حضرت مولانا مفتی اسامہ صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

(استاذِ حدیث دار العلوم مرکز اسلامی انکلیشور)

اسمِ گرامی: مفتی اسامہ ابن ولی محمد ماکنوجیہ پالنپوری دامت برکاتہم

ولادت: ۱۷/رجب ۱۴۰۰ھ مطابق ۶/جنوری ۱۹۸۰ء، بہ مقام: ڈینڈرول، پالنپور۔

ابتدائی تعلیم: ڈینڈرول

فراغت: دار العلوم دیوبند ۱۴۲۱ھ مطابق ۲۰۰۰ء

حدیث کی کن کتابوں کی تدریس کی؟: ①سنن النسائي ②مشکاۃ المصابیح (ثانی)۔

مجموعی مدتِ تدریس: شوال ۱۴۳۶ھ، جاری۔

تفصیلات:

પરિચય

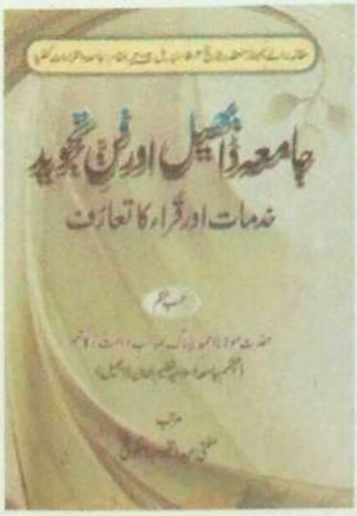
جامعہ ڈابھیل اور فنِ تجوید
خدمات اور قراء کا تعارف

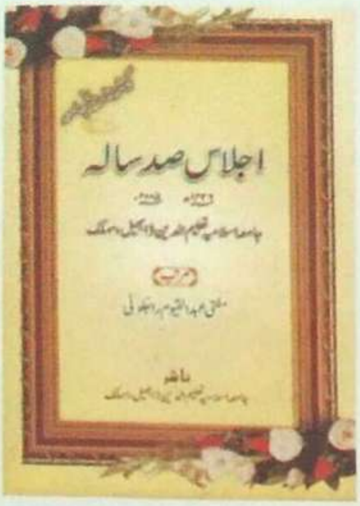
اجلاس صد سالہ
جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل

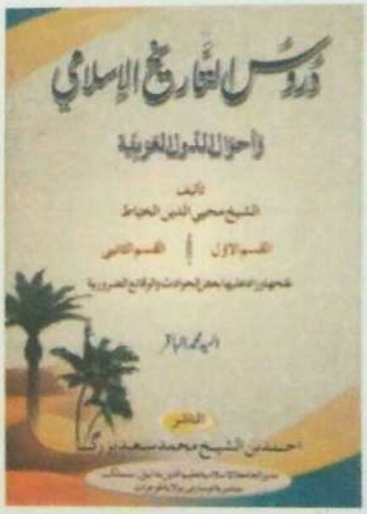
دروس التاریخ الاسلامی

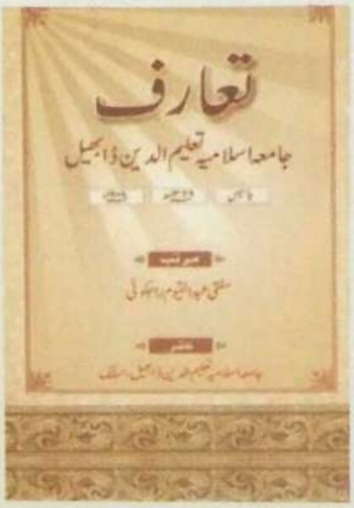
تعارف
جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل

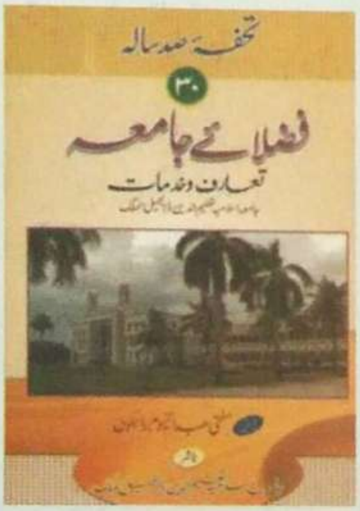
تحفۂ صد سالہ
۳۰
فضلائے جامعہ
تعارف وخدمات

تذکرہ محسنِ قوم وملت

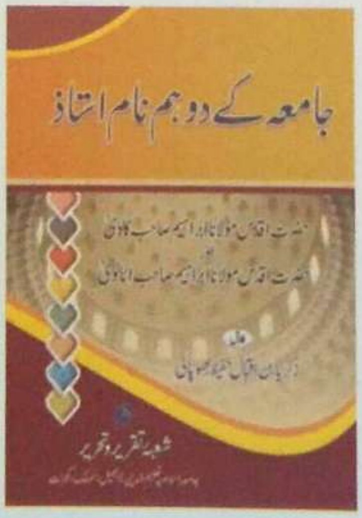
جامعہ کے دو ہم نام استاذ

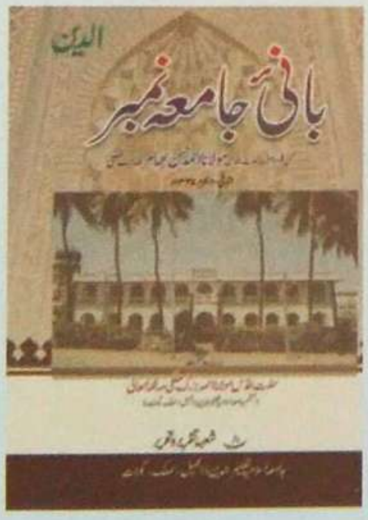
الدین
بانیٔ جامعہ نمبر